خاندانی منصوبہ بندی کے لیے اربوں ڈالر کی امداد کیوں؟

مغرب کی جانب سے اربوں ڈالر کی امداد کی اصل حقیقت سمجھنے کے لیے ہمیں اندلس کی تاریخ پر گہری نظر ڈالنا چاہیے۔ اندلس میں مسلمان کیوں ختم ہوگئے؟ سائنس و ٹیکنالوجی اس ریاست کا تحفظ کیوں نہ کرسکی؟ مسجد قرطبہ میں کوئی اذان دینے والا باقی نہ رہا آخر کیوں؟ اس کی بنیادی وجہ مسلمانوں کی محدود آبادی تھی۔ امام ابن حزمؒ اندلسی نے اس خطرے کا اندازہ کرتے ہوئے اندلس کے مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کرنے کی ہدایت کی تھی اور خاندانی منصوبہ بندی کو حرام قرار دیا تھا۔ اندلس کا خطرہ ان دنوں عالم مغرب کو درپیش ہے۔ سائنس ٹیکنالوجی میں ترقی کے ساتھ ساتھ مغرب کی آبادی تیزی سے کم ہو رہی ہے بلکہ مٹ رہی ہے۔ اس کا اندازہ مغرب کو بخوبی ہے لیکن مغرب نے جو طرز زندگی اختیار کر لیا ہے اس کے پیش نظر لذت ہی مقصد زندگی ہے لہٰذا مغرب کے لوگ خاندان کی ذمہ داریاں اٹھانے کے لیے تیار نہیں لہٰذا اس کا مداوا یہ ہے کہ دوسروں کی آبادی کو کم کیا جائے تاکہ متوقع خطرے سے بچاؤ ممکن ہو۔ تاریخی طور پر امریکہ اور یورپ کی ترقی کا اہم سبب اس وقت کی بڑھتی ہوئی آبادی تھی جس سے آمدنی میں اضافہ ہوا، جدید صنعتی ڈھانچے کے لیے بڑی آبادی لازمی تھی، بڑی آبادی کے بغیر معاشی بوجھ اٹھانا مشکل ہے، بڑی آبادی قابض فاتحین کا ناطقہ بند کرسکتی ہے۔ عالمی بینک نے اعتراف کیا ہے کہ آبادی میں اضافہ دراصل ترقی میں اضافہ ہے، مغرب کی ترقی کثرت آبادی کے باعث ہوئی۔ لیکن کل دنیا میں بیس بچوں میں سے صرف ایک بچہ مغربی ہوگا، کل کی دنیا رنگ داروں کی دنیا ہوگی، جنوبی افریقہ میں سفید فام آبادی کم ہو رہی ہے۔ لاطینی امریکہ اور ایشیا میں آبادی بڑھنے سے پانچ گنا اور تین گنا آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی رزق کے نئے ذرائع بھی لاتی ہے مغرب میں آبادی کی کمی طاقت کا توازن بدل دے گی۔ برازیل آبادی کے باعث لاطینی امریکہ پر چھا چکا ہے، نائیجیریا کی آبادی اس کی قوت میں اضافہ کر رہی ہے، تباہ کن ہتھیار بڑی آبادیاں ختم نہیں کرسکتے، ترقی پذیر ممالک کی آبادی مغرب کے لیے خطرہ ہے۔ خام مال کے ذخائر کم ترقی یافتہ ممالک میں ہیں، لہٰذا خام مال کی محفوظ ترسیلات کے لیے ان ملکوں کی خطرناک آبادی کم کرانا ضروری ہے۔ ۱۹۷۵ء میں ہندوستان میں جبری نس بندی اسی لیے کی گئی تھی لیکن یہ تجربہ کامیاب نہ ہوسکا۔ لہٰذا مغرب کے لیے آخری راستہ صرف یہی ہے کہ مذہبی طبقات، پادریوں، کلیسا، فقہا، علماء، مدارس، مساجد کے ذریعے خاندانی منصوبہ بندی کا مذہبی جواز پیش کیا جائے۔ انڈونیشیا اور مصر میں مغرب کو کامیابی ہوئی ہے لیکن برعظیم پاک و ہند میں یہ حکمت عملی کامیاب نہ ہوسکی۔ ہمارے علماء اس خطرے سے بخوبی واقف ہیں اور وہ اس سے نمٹنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

☆ تمام مکاتب فکر کے علمی و تحقیقی رسالوں کی کہکشاں

☆ جدیدیت [ماڈرن ازم] کی اصطلاح کا غلط مفہوم

☆ مساوات: تین براعظموں کا خاندانی نظام تباہ

☆ اعظم الکلام کے ترجمے میں تحریف و تدلیس